۹- اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ
الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ﴿۹﴾

اَللّٰهُ يَعْلَمُ : اب قدرت کے بعد اپنے علم کا ذکر فرماتا ہے۔
مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى : شقی پیدا ہوں گے یا سعید۔ کفار کو اشارہ کیا ہے کہ تم کو اولاد کی فکر لگی ہے۔ تم کو کیا خبر کہ کیسے پیدا ہوں گے۔ ایک وقت آئے گا کہ یہ سب مسلمان ہو جاویں گے۔
تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ : غیض، جذب کرنا، گھٹ جانا، کسی حصہ کو رحم پھینک دیتا ہے۔
وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ : اس میں بتلایا ہے۔ کہ اب تمہارے کفر کا زمانہ ختم ہوا جاتا ہے۔ (ضمیمہ اخبار بدر قادیان ۶ جنوری ۱۹۱۰ء)

وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ : اور ہر چیز کی ہے اس کے پاس گنتی۔
(فصل الخطاب حصہ دوم صفحہ ۱۵۳)

۱۱- سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ
وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۢ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ﴿۱۱﴾
مُسْتَخْفٍ بِالَّيْلِ : جو ظاہر ہے۔ خفا کا جس میں ازالہ ہو۔ قرآن مجید میں دوسرے مقام پر فرمایا اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا (طٰہٰ: ۱۶)
سَارِبٌ : جو مخفی رکھتا ہے۔ کیونکہ سَرب زمین میں سرنگ لگانے کو کہتے ہیں۔
(ضمیمہ اخبار بدر قادیان ۶ جنوری ۱۹۱۰ء)

۱۲- لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ
يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ
حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ
سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۲﴾

مُعَقِّبٰتٌ ؛ ہر ایک انسان کیلئے فرشتے ہیں۔ جو صبح کو آتے ہیں اور عصر کو چلے جاتے ہیں۔ اور عصر کو آتے ہیں۔ صبح کو چلے جاتے ہیں۔ سورۃ کہف میں دائیں بائیں کا ذکر ہے۔ یہاں آگے پیچھے کا کر دیا ہے (ضمیمہ اخبار بدر قادیان ۶ر جنوری ۱۹۱۰ء)

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ ؛ اللہ نہیں بدلتا جو ہے کسی قوم کو جب تک وہ نہ بدلیں جو اپنے بیچ ہے۔ (فصل الخطاب حصہ دوم صفحہ ۱۴۴، ۱۵۶)

۱۳- هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۳﴾

يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؛ پیشگوئی کہ تم پر بجلی گریگی۔ طَمَعًا سے یہ مطلب نکلا ہے کہ برق سے جراثیم وباء مر جاتے ہیں۔ (ضمیمہ اخبار بدر قادیان ۶ر جنوری ۱۹۱۰ء)

۱۴- وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۴﴾

خِيْفَتِهٖ ؛ جب آسمان پر وحی ہوتی ہے تو فرشتے ڈر کر گر جاتے ہیں۔
الصَّوَاعِقَ ؛ بڑے بڑے عذاب
شَدِيْدُ الْمِحَالِ ؛ مِحَال۔ عذاب دینا۔ (ضمیمہ اخبار بدر قادیان ۶ر جنوری ۱۹۱۰ء)

۱۷- قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ قُلِ اللّٰهُ ۚ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي